تک زور زور سے چلاتے رہتے جب تک اس میں کسی قسم کی حرکت باقی رہتی۔ جب چتا جل چکتی اور راکھ ٹھنڈی ہو جاتی تو اس کے قریبی رشتہ دار اس میں سے کچھ جمع کر لیتے اور "پسندیدہ تبرک کے طور پر" اسے محفوظ کر لیتے۔ اس کا بقیہ حصہ ندی میں پھینک دیا جاتا۔ اس رسم کو دیکھ کر ٹیری اس قدر متاثر ہوا تھا کہ اس نے رسم ستی کی تعریف میں ایک نظم لکھی تھی۔

" وہ اپنے مردہ شوہر کو اپنی گود میں لے لیتی ہے۔ وہ جلدی بھسم ہونے کے لئے اپنے کو آگ کے سپرد کر دیتی ہے۔ وہ زندہ نہیں رہ سکتی کیونکہ اس کا شوہر مر گیا جس کے باعث اسے عزت حاصل تھی۔ اس کے اعزا وہاں آتے، انہیں دیکھتے جیسے کہ یہ ایک شہادت کا واقعہ ہو۔ انھیں اطمینان ہوتا جیسے کہ وہ سہاگ رات کا منظر دیکھ رہے ہوں۔

مذہبی عقیدہ اور پروہت :

برہمن ان کے پجاری اور پروہت ہوتے تھے۔ ہندوؤں کے مندر چھوٹے چھوٹے ہوتے تھے۔ وہ ہرے درختوں کے قریب واقع ہوتے تھے۔ ان میں "دیو پیکر" مورتیاں رکھی ہوتی تھیں۔ پوجا پاٹ کرنے سے پہلے عورت اور مرد اشنان کرتے تھے۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی وہ نہایا کرتے تھے۔ ٹیری نے لکھا ہے کہ وہ پتروں میں کھانا کھاتے تھے۔ کھانا کھا کر وہ انھیں وہیں چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔ وہ گنگا ندی کو کسی حد تک دیوتا کا ہم مرتبہ سمجھتے تھے۔ ندی میں نہانے کے بعد" واپس جانے سے پہلے" وہ اس میں چاندی سونے کے سکے ڈال دیتے تھے۔ گائیوں کا وہ لوگ اس قدر احترام کرتے تھے کہ زبردستی دوسرے طریقے سے روپیہ دینے کے بجائے وہ اُسے چھڑانے کے لئے مغلوں کو بہت بڑی بڑی رقمیں دیتے تھے۔ انکی عبادت اور آرام کے لئے جمعرات کا دن مقرر تھا۔

(س) پارسی لوگ

حلیہ اور پیشے : اس ملک کے دوسرے لوگوں کی طرح ان کا لباس ہوتا تھا۔ وہ اپنی داڑھیاں نہیں منڈواتے تھے۔ ہر قسم کی کھیتی باڑی، جڑی بوٹیاں پیدا کرنا اور فروخت کرنا انگور اور تاڑی کے درختوں کا لگانا اور دوسرے پھلدار درخت لگانا ان کے پیشے میں

شامل تھا وہ لوگ بہت محنتی تھے۔ "خود محنت کر کے کمانے میں" ان کا عقیدہ تھا۔

کھانے: وہ لوگ گوشت کھاتے اور شراب پیتے ہندوؤں اور مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے وہ گائے اور سور کے گوشت سے پرہیز کرتے تھے جن کے ساتھ وہ اکثر و بیشتر کھانا کھاتے تھے۔ ہر شخص علیحدہ اپنے پیالے میں شراب پیتا تھا۔

شادی بیاہ:

ان کی صرف ایک بیوی ہوتی تھی۔ ان کی عورتیں پردے میں نہیں رہتی تھیں اپنے پادریوں کے مشورہ کے بغیر شادیاں نہیں کرتے تھے۔ شادی کی رسم ادا ہونے کے موقع پر دولہا دولہن ایک دوسرے سے فاصلے پر کھڑے ہوتے تھے۔ اس موقع پر ایک عورت کی طرف سے اور دوسرا لڑکے کی طرف سے دو پادری وہاں موجود ہوتے تھے۔ ان میں سے پہلا عورت سے معلوم کرتا تھا کہ وہ آیا اس مرد سے شادی کرنے کو تیار تھی؟ اور دوسرا اس مرد سے معلوم کرتا کہ آیا وہ اس عورت کو اپنی بیوی کی حیثیت سے قبول کرنے کو تیار تھا؟ چونکہ وہ دونوں آپس میں رضامند ہوتے اس لئے پادری ان دونوں کو ایک دوسرے کے قریب کر دیتے یہ دعا کرتے ہوئے وہ خوشی خوشی آپس میں ساتھ رہیں، ان دونوں کے آپس میں ہاتھ ملوا دیتے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ وہ دونوں چاولوں کی طرح پھلے پھولیں، پادری ان کے سروں کے اوپر چاول بکھیرتے تھے۔ رسوم کے ادا ہوتے ہوتے شام ہو جاتی۔ اس جوڑے کو ساتھ ساتھ چھوڑ کر سب لوگ چلے جاتے۔

ایک بچہ کی ولادت:

جب کسی بچے کی ولادت ہوتی تو وہ لوگ فوراً پادریوں "دارو" کو بلولتے جب وہ آتا تو اسے بچے کی ولادت کا ٹھیک ٹھیک وقت بتایا جاتا۔ وہ زائچہ تیار کرتا اور "پیشین گوئی" کے طور پر کچھ الفاظ کہتا۔ اس کے بعد وہ اس کے نام کے بارے میں والدین سے مشورہ کرتا جس نام پر اتفاق رائے ہو جاتا تو نومولود کی ماں اسی مجلس میں اس نام کا اعلان کر دیتی۔

(جاری)